IQBAL ACADEMY PAKISTAN
3124
Acc. No.
LIBRARY.

891.66
I-99

THE IQBAL ACADEMY
KARACHI.
PAKISTAN

اقبال (منظوم تعلیمی نسخہ در مدیح اقبال)

از

عباس علی خاں لمعہ

16 AUG 1971

اقبال

With profound Regards from.
M. Abbas Ali Khan.

To.
DR. Sir Muhammad Iqbal.
M.A. Ph.D. Bar-at-Law

THE IQBAL ACADEMY
KARACHI
PAKISTAN

آمد

"اقبال"

اقبال! اقبال! اقبال اقبال!

اقبال اقبال! جاوید اقبال!

اقبال دنیا! اقبال عقبی!!

اینجا هم اقبال! آنجا هم اقبال!

هم جان مشرق، هم جان مغرب!

فرمان حضرت محمد اقبال!

هر درک گوشه، نقشی و بیرن!

در جان اقبال! در کان اقبال! ۵۸

در قیل اقبال! در قال اقبال!

مجموعه میتر هم دانش و مالک!

روحی ست اقبال جانی ست اقبال!

روحِ بلالی (رض)، رمزِ غزالی (رح)!

در سوزِ اقبال! در سازِ اقبال،

حُکمِ محمد (ص) ایمانِ اقبال!

نعتِ محمد شد جانِ اقبال!

روزی که دیدم زبورِ عجم را!

دلم گفت این بیت الهامِ اقبال!

دل آلوده گشته پرستارِ اقبال!

نخوانم کلامش مگر با وضو!

که فرمانِ اقبال الهامِ اقبال!

تو رهنمای هر ملّت را!

چنان راز داری؟ ای سازِ اقبال؟

چنین کارسازی ! چنین رازداری !
نمیں ست اقبال ! مگر ہست اقبال !
ندانم جناب بدحت او کنم
که او خود نداند که ایست اقبال !
ستائش چاز میکند قلب لمعه
که بالاتر از آنچه بالا ست اقبال !

M. A. Khan
ا؍ جنوری ۱۹۳۳ء

بہ فرمودہ اقبال

اقبال بھی اقبال سے آگاہ نہیں ہے
کچھ اس میں تمسخر نہیں واللہ نہیں ہے

شرورِ خودی

With profound Regards from.
R. Akbar Ali Khan.

To,

Dr. Sir Muhammad Iqbal,
K.t. Ph.D. Barrister.

آمد

سرورِ خودی

طرزِ معشوق میں گو لاکھ ادا بھی آئی !

تم حسین لاکھ سہی تم میں وفا بھی آئی !

رحم نایاب ہے تم میں تو وفا بھی عنقا !

مرضِ عشق کے بندے کو شفا بھی آئی !

عشق میں آ کے یوں خود کو مٹایا ہم نے !

مٹ کے ہم کہتے ہیں، کیا ہمکو فنا بھی آئی ؟

بانگ مشرق میں بھی ہے بانگ ہی مغرب میں بھی !

بانگ میں آ کے ہی بانگِ درا بھی آئی !

—

ہم نے لکھا ہے وہی آپ نے جو لکھوایا !

سمجھے کے جیسے اگر ہم پہ خطا بھی آئی !

سر پرستی کے لئے آپ سے مانگی تھی دعا !

~~پر دعا ختم ہوئی تھی کہ قضا بھی آئی !~~

پر دعا مانگنا گیا تھا کہ قضا بھی آئی !

R A Ali Khan

۱۶ / جنوری ۱۹۹۳ء

احسانات

With profound Regards from.
M. Abbas Ali Khan.
To,
Dr: Sir Muhammad Iqbal,
MA; PhD; Bar at Law

آمی

"احساسات"

کھو چکے ہم تمام عمر، عشق کے سوز و ساز میں،

آپ نے جانے کیا کیا مجھکو نگاہِ ناز میں،

آپ نے کیا سمجھ لیا؟ مجھکو نگاہِ ناز میں،

آپکی زلف کی قسم حسن غروب ہو چکا،

جب سے کہ آپ چھپ گئے دیدۂ پاکباز میں

مجھ سے گنہگار پر ایسی کرم نمایاں

وعدۂ وصال مجھ سے، وہ بھی تو دل مجاز میں

لطف و کرم نے آپکے، ایسا نڈر بنا دیا،

خوف رہا نہیں مجھے، مرگِ شبِ دراز میں،

مجکو مصیبتوں نے ہی راہِ ہدیٰ دکھا دیا ،

سوز میں وہ دکھا مجھے ادا کہہ نہ سکا جو ساز میں ،

عشق ہے روح کی کشش نفس کو اس سے واسطہ !

سوز ہے عشق کا یہ داغ تارِ نفس کے ساز میں ،

جلتے ہیں شوق سے جو آپ شمع ہر شغل یہ راز دن

سوز نے کہہ دیا یہ کیا ! شمع کا حال راز میں !

دنیائے دوں سے کیا گلہ ! اس کا یہی غرض ہیں

ہم تو بنا چکے ہیں قبر اپنی حریمِ ناز میں

P.T.O.

بانگِ درا کی روح نے مجھ سے خواب میں کہا

موت ہی زندگی کا جام ایک فنا کا ساز میں

Z A Bukhari

۱۶ر جنوری ۳۳ء

اسرارِ اقبال

With profound Regards from.
M. Abbas Ali Khan.
To.
Dr. Sir Muhammad Iqbal,
M.A. PhD; Bar-at-Law

"اسرارِ اقبال"

اقبال خود اقبال سے آگاہ ہے لیکن!
جو رمز ہے باطن میں وہ مشہور نہیں ہے،
اقبال کی ہستی بھی ہے اک ضبط کی دنیا،
وہ منزلِ منصور ہے، منصور نہیں ہے!
منصور نے منصور سے ملتے ہی پکارا!
"منصور عین الحق ہے" یہ منصور نہیں ہے!
اسرارِ خودی، رازِ خودی، بانگِ درا کیا؟
اللہ کے الہام سے معمور نہیں ہے؟
دنیا میں نہ منصور پہ اقبال کو ترجیح،
یہ شرم سے کچھ دور ہے، وہ دور نہیں ہے!

اقبال کے اس کوزے میں دریا کا سمانا!

اللہ کی قدرت سے تو کچھ دور نہیں ہے!

"ہم قادرِ مطلق ہیں جو چاہیں گے کریں گے"

اللہ کے فرمان میں مذکور نہیں ہے؟

اسلام کا حامل ہوں میں اور شرع کا قائل!

جو اس سے سوا ہے، مجھے منظور نہیں ہے!

میں یہ نہیں کہتا ہوں کہ اقبال خدا ہے!

پر یہ مرا ایمان ہے کہ وہ رازِ خدا ہے!

—

۲۰ جنوری ۳۳ء

اقبال خود اک مردِ خود آگاہ ہے لیکن!

فدائے چشم

With profound Regards from.
M. Abbas Ali Khan.
To,
Dr. Sir Muhammad Iqbal,
M.A., Ph.D., Bar at Law

لمو

"ندائے چشمہ"

مجھے آپ اپنی جھلک دکھا دی، حقیقت اور مجاز میں،

میں خود آپ اپنا ہی راز ہوں، جو چھپا ہوں پردۂ راز میں،

رمِ زندگی کے چشمہ میں ہو نہا، تو آئی لمحے کو یہ ندا،

"تو چشمہ سے آگے قدم بڑھا، تو مجھے بھی دیکھ یہ مجاز میں"

"تو خود اپنے آپ کو دیکھنے کی تو آرزو ہی نہ کر کبھی"

"تو ہے "لامکاں" کی قیام گاہ تجھے "لا" ملیگا یہ راز میں"

"تو اسی کے عشق میں رام ہے، تو اسی کے در کا غلام ہے"

"جو ہے رمزِ "لا ہُو" کا راز داں جو چھپا ہے دشتِ حجاز میں"

"تو اُسی کے شمع پہ جل چکا ہے، تو چھپا چشمِ راز ہوں"

"جو صنم بنا کے چھپا چکا ہے، بتوں کے سر کو نماز میں"

"تجھے اسکے در کا ہی فیض ہے، جسے پوچھتا ہے حرم کا دل"

"ترا دل ہے جب صنم آشنا تجھے کیا ملیگا نماز میں"

—

T A Ali khan

۲۳ر جنوری ۲۲ء

آئنہ ہے، بانگِ درا، اور یقیں کا سپہر

منعزمیں گو سدجری بھی ہے دل اندر ریگ

میں اور اقبال

With profound Regards from.

M. Abbas Ali Khan.

To,

Dr. Sir Muhammad Iqbal,

M.A. PhD. Bar-at-Law

آئنہ

مجھ میں اور اقبال میں جو اُنس ہے،
شاعری مری اُسی کا ہے ثمر،

عہد طفلی ہی سے پایا ہے جسے،
گفتۂ اقبال کا، زیر و زبر،

میں نہ شاعر ہوں، نہ ہونگا عمر بھر،
جو بھی کچھ ہے یہ، محبت کا اثر،

شاعری میں بحر کہتے ہیں کسے —!
اس سے بھی واللہ میں ہوں بے خبر،

مجھکو عمداً بے خبر رہنا پڑا،

دل نے مرے جب سُنائی یہ خبر،

"ہم ہیں شاعر تجکو اس سے کام کیا"

"بحرِ کامل کیا ہے؟ کیا ہے بحرِ رجز"

"قافیہ بندی میں وہ ہرگز نہیں"

"جو زبانِ قدرتی میں ہے اثر"

"ہم جو لکھواتے ہیں وہ لکھا کرو"

"حضرتِ اقبال کو بھیجا کرو"

دل ہی ہادی ہے مرا اور رہنما،

راستی ہوتی ہے اسکا مدعا،

اسکی جب ختم کر چکتا ہوں میں،

دل کے کہنے پر عمل کرتا ہوں میں؛

جب وہ کہتا ہے کہ پٹنہ چلو

"سرجی" اب رکھدو، اور اقبال لو"

ہاتھ میں بانگ درا لیتا ہوں میں!

اور پٹنہ چلا جاتا ہوں میں!

نام دریا

پتنگیں جاتے ہی کرتا ہے سلام

اور بھی ہوتی ہیں موجیں ہمکلام

ڈور میں ہیں جوشِ استقبال میں

جھومتی ہیں ڈور کر سا جال مدام

کودتی ہیں پوچھکر ایک ایک پر

لمعہ گنبد آجکل ہے ور گرام

"آج کچھ خوش خوش نظر آتے ہیں آپ"

"ساتھ لائے ہیں کچھ اقبالی پیام"

"آپ کے ہی منتظر رہتے ہیں ہم"

"جبکہ دن کی عمر ہوتی ہے تمام"

نالۂ شکوہ سناتا ہوں اُسے

خود بھی روتا ہوں، رُلاتا ہوں اُسے

عظمتِ رفتہ رُلاتی ہے مجھے،

خانہ ویرانی پھر آتی ہے مجھے،

گھر مرا مدت ہوئی ویران ہے،

نزعِ دینِ مسلم قوم، گو کہ جان ہے۔

مرے رونے پر اسے آتا ہے جوش

موجِ فن "دُشن کُشن" گاتی ہے خروش

سطحِ بیئن پہ دُشن کُشن کی صدا

گونجتی ہے سنتی ہی بانگِ درا

"پھر صدا آتی ہے اسرارِ خودی"

"کچھ سنا دیجئے! زِ سازِ بیخودی"

"پھر ترنم فن سنینگے ہم پیام"

"اسکا جو ہے روحِ رومی اور خیام"

١ حضرت سر محمد اقبال مدظلہٗ

"مجھکو بہاتا ہے ترنم آپ کا"

"دل لبھاتا ہے ترنم آپ کا"

"نینن کی جو تیری باتیں راز ہے"

"سوز میں بس آپکے وہ ساز ہے"

"اشک جتنے آپکے مجھ میں گرے"

"دُرِ شہواری کے قطرے بن گئے"

"ہر صدف سیپوں نے رکھی ہیں انہیں"

"قلب سینہ میں سمیٹی ہیں انہیں"

"سازِ تمہے کا سمجھتی ہوں میں رقم"

"جانتی ہوں "سیکرٹ آف اقبالزم""

"سازِ تمہے میں جو کچھ نہاں ہے رقم"

"روحِ اقبال کا ہے میگنزم"

R A Hikhen

Secret of Iqbalism. Magnetism